سوال

(216)حج بدل کون کرسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج بدل کرنے والے کےلیے کیا ضروری ہے کہ اس نے پہلے حج کیا ہوا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ لوگ جوکسی جسمانی عذر کی وجہ سے حج نہ کرسکتے ہوں وہ دوسرے شخص سے حج بدل کرواسکتے ہیں۔ مثلاایک شخص انتہائی ضعیف ہے، وہ ضعف کی وجہ سے خودحج نہیں کرسکتا تواس کی طرف سےحج بدل کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃالوداع میں سوال کیا:

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!اللہ کی طرف سے فریضہ حج، جواُس کے بندوں پر ہے، اس نے میرے بوڑھے باپ کو بھی پالیا ہے لیکن ان میں اتنی سکت نہیں کہ وہ سواری پر بھی بیٹھ سکیں۔ کیا میں اُن کی طرف سےحج کرسکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا:

(نعم)(بخاری، جزاء الصید، الحج عمن لایستطیع الثبوت علی الراحلة، ح: 1854)

''ہاں۔''

مگرحج بدل کرنے والے کےلیے ضروری ہے کہ اس نے پہلے اپنا فرض حج ادا کرلیا ہو۔ کیونکہ جب وہ وہاں پہنچے گا تواس پرحج فرض ہوجائے گا، لہذاوہ اپنے اوپرعائدہونے والے فرض کی ادائیگی کرلے گا توپھر دوسرے کی طرف سےحج کرسکتا ہے۔ اورایک سال میں ایک حج ہی ہوسکتا ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کوسنا کہ وہ شبرمہ نامی آدمی کی طرف سے لبیک کہہ رہا ہے۔ آپ نے پوچھا:

(من شبرمة؟)

''یہ شبرمہ کون ہے؟''

اس نے کہا: شبرمہ میرا بھائی یا عزیز ہے۔

آپ نے اس سے دریافت کیا:

(حججت عن نفسک؟)

''تم نے کبھی اپنا حج ادا کیا ہے؟''

اس نے کہا: نہیں۔

آپ نے فرمایا:

(حج عن نفسک ثم حج عن شبرمۃ) (ابوداؤد، المناسک، الرجل یحج عن غیرہ، ح: 1811)

''پہلے اپنا حج ادا کرلو پھر (آئندہ سال) شبرمہ کی طرف سے ادا کرلینا۔''

لہذا حج بدل کے لیے ایسے شخص کو متعین کرنا چاہیئے جو خود فرض حج پہلے ادا کر چکا ہو۔ کسی ایسے شخص سے حج بدل کروانا بہتر ہے جو حج کرنے کا بہت زیادہ مشتاق ہوا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام و مسائل، صفحہ: 493

محدث فتویٰ